## سوال

(107) جس کمرے میں قرآنی آیات وغیرہ ہوں تو اس میں بیوی سے ہمبستری کرنا

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر کسی کے خواب کے کمرہ میں قرآن پاک رکھا ہوا ور وہ کمرہ قرآنی آیات کے فریموں طغروں اور مکہ معظمہ مدینہ منورہ اور لفظ اللہ رسول کے نقشوں سے سجا ہو تو اس کمرہ میں اپنی بیوی سے ہم بستر ہونا شرعا جائز ہے یا نہیں؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ایسے کمرہ میں بیوی سے ہمبستری ہونا شرعا جائز ہے بشرط اس کے آداب جماع (ارادہ جماع کے وقت بسم اللہ کہہ لیا جائے)۔

(1) لوأن أحدکم حین یاتی اہلہ قال: بسم اللہ اللہم جنبنا الشیطان وجنب الشیطان مارزقتنا الحدیث دونوں مادرزاد برہنہ نہ ہوجائیں۔

(2) أذأتی احدکم اہلہ فلیستتر ولایتجرد تجرد العیرین

(3) کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم إذادخل الخلا غلطی راسہ واذااتی اہلہ غلطی راسہ وغیرہ وغیرہ کا پورا خیال رکھا جائے۔ کیوں کہ طلب اولاد غض بصر حفظ فرج عن الزنا طلب عفت کی نیت سے ہم بستر ہونا باعث اجر وثواب ہے۔ آنحضرت ﷺ فرماتے ہیں، وَفِي بُضْعِ أَحَدِكُمْ صَدَقَةٌ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللهِ، أَيَأتِي أَحَدُنَا شَهْوَتَهُ وَيَكُونُ لَهُ فِيهَا أَجْرٌ؟ قَالَ: «أَرَأَيْتُمْ لَوْ وَضَعَهَا فِي حَرَامٍ أَكَانَ عَلَيْهِ فِيهَا وِزْرٌ؟ فَكَذَلِكَ إِذَا وَضَعَهَا فِي الْحَلَالِ كَانَ لَهُ أَجْرٌ» (مسلم)

قال المحدث الدہلوی: ادخال فی اشارة الی ان ذاتہ لیست صدقة بل ماضمنہ من التحصین واداء حق الزوجہ وطلب الولد الصالح انتہی: لیکن بہتر اور اولی یہ ہے کہ ادبا واحتراما واجلالا اکلام اللہ ایسے کمرہ میں ہم بستر نہ ہو۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

**فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری**

جلد نمبر 2 ۔ کتاب النکاح

صفحہ نمبر 239

محدث فتویٰ